

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں ﴿۱۳۸﴾ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۹﴾

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

آیتھا ۱۰۹ ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الرَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	أَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	أَنْ
الرَّ	یہ ہیں	نشانیاں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہوا	واسطے لوگوں کے	تعجب	یہ کہ

الرَّ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم

أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

أَوْحَيْنَا	إِلَى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
وحی بھیجی ہم نے	طرف	ایک مرد کے	ان میں سے	یہ کہ	ڈرا	لوگوں کو	اور	خوش خبری دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے

أَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صَدَقَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴿۲﴾ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا

أَنْ	لَهُمْ	قَدَمٌ	صَدَقَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكَافِرُونَ	إِنَّ	هَذَا
یہ کہ	واسطے ان کے ہے	قدم	راستی	نزدیک	انکے پروردگار کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسِحْرٌ	مُبِينٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
البتہ جادوگر ہے	ظاہر	بیشک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

یہ تو صریح جادوگر ہے ۲ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۚ مَا مِنْ

فِي	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا مِنْ
بچ	چھ	دنوں کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں کوئی

چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اس کے پاس) اس

شَفِيعٍ اِلَّا مَنْ بَعْدَ اِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا

شَفِيعٍ	اِلَّا	مَنْ	بَعْدَ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمْ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اس کے حکم کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بندگی کرو اس کی	کیا پس نہیں	

کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور

تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۚ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۚ اِنَّهٗ يَبْدُوْا

تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	وَعَدَ	اللّٰهُ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدُوْا
تصیحت پکڑتے تم	طرف اس کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سچا	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے

کیوں نہیں کرتے ۳ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	تاکہ جزا دے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے اچھے

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَعَذَابٌ اَلِيْمٌ

بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَعَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ انصاف کے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے واسطے ان کے ہے	پینا	سے	آب گرم	اور عذاب	درد دینے والا

بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسُ	ضِيَاءً	وَالْقَمَرَ	نُورًا
بسبب اسکے	تھے	کفر کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	سورج کو	چمکتا	اور	چاند کو

کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے ﴿۴﴾ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور

وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

وَقَدَرَهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور مقرر کیں اسکے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور	حساب	نہیں

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	فِي
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	مفصل بیان کرتا ہے	نشانوں کو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	بیشک	بیچ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾ رات اور

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اِخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
آنے جانے	رات کے	اور دن کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کے	اور زمین کے

دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں)

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَرَضُوا
الہیہ نشانیں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ڈرتے ہیں	بیشک	جو لوگ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	اور راضی ہوئے

ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۶﴾ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأْثَوْا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿۷﴾

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاطْمَأْثَوْا	بِهَا	وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنْ	آيَاتِنَا	غٰفِلُونَ
ساتھ زندگانی	دنیا کے	اور آرام پکڑا	ساتھ اس کے	اور جو لوگ کہ	وہ	سے	نشانوں ہماری	غافل ہیں

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانوں سے غافل ہو رہے ہیں ﴿۷﴾

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أُولَٰئِكَ	مَا لَهُمْ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
یہ لوگ	جگہ رہنے کی ان کی	آگ ہے	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے	بیشک	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے

اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿۸﴾ (اور) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	يَهْدِيهِمْ	رَبُّهُمْ	بِإِيمَانِهِمْ	تَجْرِي	مِنْ
اور	عمل کیے	ایچھے	راہ دکھا دے گا ان کو	رب ان کا	بسبب ان کے ایمان کے	چلتی ہیں

اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے مخلوق کی) راہ دکھائے گا (کہ)

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ

تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ	دَعَوْهُمْ	فِيهَا	سُبْحَنَكَ
نیچے ان کے	نہریں	نیچ	بہشتوں	نعمت کے	پکارنا ان کا ہے	نیچ اس کے	پاکی ہے تجھ کو

ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ) کہیں گے

اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اللَّهُمَّ	وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	وَ	آخِرُ	دَعْوَاهُمْ	أَنِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	رَبِّ
اے اللہ	اور	دعا کی ملاقات کی	نیچ اسکے	سلام ہے	اور	آخر	پکارنا ان کا	یہ ہے کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے

سبحان اللہ - اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہوگی - اور ان کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد

الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ يَعْجَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	يَعْجَلُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
عالموں کا	اور	اگر	جلد دے	اللہ	لوگوں کو	برائی	جیسا جلدی مانگتے ہیں

(اور اُس کا شکر) ہے ﴿۱۰﴾ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرِجُونَ لِقَاءَنَا فِي

لَقُضِيَ	إِلَيْهِمْ	أَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِينَ	لَا	يَرِجُونَ	لِقَاءَنَا	فِي
البتہ پوری کی جلتے	طرف ان کی	اجل ان کی	پس چھوڑ دیتے ہیں ہم	ان لوگوں کو کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	نیچ

کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی - سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱ وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

طُعْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
سرکشی اپنی کے	سرگردان ہوئے ہیں	اور	جب	گتی ہے	انسان کو	برائی	پکارتا ہے ہم کو	اوپر کھڑے اپنی کے

اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ۱۱ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

أَوْ	قَاعِدًا	أَوْ	قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	مَرَّ	كَانُ	لَمْ	يَدْعُنَا	إِلَىٰ
یا	بیٹھے بیٹھے	یا	کھڑے	پس جب	کھول دیتے ہیں	اس سے	ایذا اسکی	چلا جاتا ہے	جیسے کہ	نہیں	پکارتا تھا ہم کو	طرف

ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گو یا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مِّسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زُرِينَا لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مِّسَّهُ	كَذَلِكَ	زُرِينَا	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
ایذا کی	کہ لگتی تھی اس کو	اسی طرح	زیرت دیا گیا ہے	واسطے حد سے نکل جانے والوں کے	جو کچھ کہ	تھے	کرتے	اور	البتہ تحقیق

کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ۱۲ اور تم

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَبَّاظِلُّوْا ۖ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَبَّاظِلُّوْا	وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ہلاک کیا ہم نے	قرونوں کو	سے	پہلے تم	جب ظلم کیا انہوں نے	اور	آئے تھے ان کے پاس	پیغمبران کے

سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس اُن کے

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
ساتھ دلیلوں کے	اور	نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	قوم

پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ

الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلِيفَ	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
گنہگاروں کو	پھر	کیا ہم نے تم کو	جائے نشین	بچ	زمین کے	پیچھے ان کے

دیا کرتے ہیں ۱۳ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۖ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ
تا کہ دیکھیں ہم	کیوں کر	کرتے ہو	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں

تا کہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿۱۳﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۖ أَنتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۖ قُلْ مَا

الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	أَنْتَ	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ	هَذَا	أَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
وہ لوگ کہ	نہیں	امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	اے	قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل ڈال اس کو	کہہ	نہیں

ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

يَكُونُ	لِي	أَنْ	أَبَدِّلَهُ	مِنْ	تِلْقَائِي	نَفْسِي	إِنْ	أَتَّبِعْ	إِلَّا	مَا	يُوحَىٰ
ممکن ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدل ڈالوں اس کو	سے	خود بخود	اپنے جی	نہیں	پیروی کرتا ہوں میں	مگر	اس چیز کہ	وحی کی گئی ہے

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف

إِلَىٰ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

إِلَىٰ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ
طرف میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	پروردگار اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہہ

آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَدْرِكُمْ	بِهِ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں	اوپر تمہارے	اور	نہ	جتنا تم کو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	رہا میں

اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سنا تا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ اس سے پہلے تم میں

عُمَرَا مِّنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

عُمَرَا	مِّنْ	قَبْلِهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَىٰ
ایک عمر	سے	پہلے اس	کیا پس نہیں	سمجھتے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر

ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶﴾ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللَّهُ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٤﴾ وَيَعْبُدُونَ

اللَّهُ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ	و	يَعْبُدُونَ
اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	نشانیوں اس کی	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	گنہگار	اور	عبادت کرتے ہیں

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۴﴾ اور یہ (لوگ) اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	و	لَا	يَنْفَعُهُمْ	و	يَقُولُونَ	هَؤُلَاءِ
سوائے	اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہیں	ضرر دیتی ان کو	اور	نہ	نفع دیتی ہے	اور	کہتے ہیں	یہ

سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلائی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے

شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتَنْبِئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ

شُفَعَاؤُنَا	عِنْدَ	اللَّهُ	قُلْ	أَتَنْبِئُونَ	اللَّهُ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	السَّمَوَاتِ
شفاعت کرنے والے ہیں ہماری	زردیک	اللہ کے	کہہ	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	ساتھ اس جہنم کے	نہیں	جانتا	بچ	آسمانوں کے

پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَلَا	فِي	الْأَرْضِ	سُبْحَنَهُ	و	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	و	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	بچ	زمین کے	پاک ہے اس کو	اور	بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور	نہ	تھے

نزد زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۵﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک

إِلَّا أُمَّةٌ وَاحِدَةً ۖ فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

إِلَّا	أُمَّةٌ	وَاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	و	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَبِّكَ
مگر	جماعت	ایک	پس اختلاف کیا	اور	اگر	نہ	ہوئی ایک بات	کہ پہلے ہوئی ہے	سے	رب تیرے

ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٦﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	و	يَقُولُونَ	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ
البتہ فیصل کیا جاتا	درمیان ان کے	بچ اس چیز کے کہ	بچ اسکے	اختلاف کرتے	اور	کہتے ہیں	کیوں	نہ	اتاری گئی

نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی

آيَةُ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

آيَةُ	مِنْ	رَبِّهِ	فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلَّهِ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ	مِنَ
نشانی	سے	پروردگار اسکے	پس کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	علم غیب	واسطے اللہ کے ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	سے

طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

الْمُنْتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا آدَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءِ

الْمُنْتَظِرِينَ	وَ	إِذَا	آدَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِنْ	بَعْدِ	ضَرَاءِ
انتظار کرنے والوں	اور	جس وقت	پکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	پچھے	میں	ضراء کے

ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے

مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا

مَسْتَهُمْ	إِذَا	لَهُمْ	مَكْرٌ	فِي	آيَاتِنَا	قُلِ	اللَّهُ	أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ	رُسُلَنَا
لگی ہو ان کو	ناگہاں	ان کو	مکر ہوتا ہے	بچ	نشانیں ہماری کے	کہہ	اللہ	بہت جلد کرنے والا ہے	مکر	بیشک	بھیجے ہوئے ہمارے

ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلہ کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلہ کرتے ہو

يَكْتُبُونَ مَا تَكْرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط

يَكْتُبُونَ	مَا	تَكْرُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُسِيرُكُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ کہہ	مکر کرتے ہو تم	وہی ہے	جو	چلاتا ہے تم کو	بچ	جنگل کے	دریا کے

ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ۝ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِّ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

حَتَّىٰ	إِذَا	كُنْتُمْ	فِي	الْفُلِّ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيحٍ	طَيِّبَةٍ	وَ	فَرِحُوا
یہاں تک کہ	جب	ہو تم ہو تم	بچ	کشتیوں کے	اور	جاری ہوتی ہیں کشتیاں	ساتھ ان کے	ساتھ ہوا	اچھی کے	اور	خوش ہوتے ہیں

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم بھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش

بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَاءَتْهَا	رِيحٌ	عَاصِفٌ	وَ	جَاءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ
ساتھ اسکے	آ جاتی ہے ان کو	ہوا	تند	اور	آتی ہے ان کو	موج	سے	ہر	مکان

ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں



وَقُلُوا أَنَّهُمْ أَحْيَطُ بِهِمْ لَا دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَ لَيْنُ

وَقُلُوا	أَنَّهُمْ	أَحْيَطُ	بِهِمْ	دَعَا	اللَّهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	هَ لَيْنُ
اور	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	گھیرا کیا اس نے	ان کو	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اس کے	عبادت اگر

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو

أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٣٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا

أَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هَذِهِ	لَنَكُونَنَّ	مِنَ	الشَّاكِرِينَ	فَلَمَّا	أَنْجَاهُمْ	إِذَا
نجات دیا کہ تو ہم کو	سے	اس	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں	پس جب	نجات دی ہم نے ان کو	ناگہاں

ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿۳۲﴾ لیکن جب وہ ان کو نجات

هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَعِثَكُمْ

هُمْ	يَبْغُونَ	فِي	الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	بَعِثَكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	بچ	زمین کے	ناحق	اے	لوگو	مسلطے اس کے نہیں کہ	سرکشی تمہاری

دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی

عَلَى أَنْفُسِكُمْ لَا مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	لے لو فائدہ	زندگانی	دنیا کا	پھر	طرف ہماری	پھر آنا ہے تمہارا	پس خبر دیں گے ہم تم کو

جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو بتائیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	كَمَاءٍ	أَنْزَلْنَاهُ	مِنْ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کرتے	مسلطے اس کے نہیں کہ	مثال	زندگانی	دنیا کی	مانند پانی کی ہے	اتارا ہم نے اس کو	سے

گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۳۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط

السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْأَنْعَامُ
آسمان	پس مل گئی	ساتھ اس کے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز سے کہ	کھاتے ہیں	لوگ	اور مویشی

برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ وَطْنَ أَهْلِهَا أَنَّهُمْ

حَتَّىٰ	إِذَا	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازِيدَتْ	وَ	طْنَ	أَهْلِهَا	أَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	پکڑتی ہے	زمین	بناؤ اپنا	اور زینت پکڑتی ہے	اور	جانتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ

یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَنَّهُمْ آمَرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

قَدِرُونَ	عَلَيْهَا	أَنَّهُمْ	آمَرُنَا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا
قادر ہیں	اوپر اس کے	آتا ہے اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یادوں کو	پس کر دیتے ہیں ہم اس کو	کٹی ہوئی

پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرا یا کر) ڈالا کہ

كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ ۖ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

كَانَ	لَمْ	تَغْنِ	بِالْأَمْسِ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہ	بے تھے	کل کو	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانوں کو	واسطے اس قوم کے کہ

گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر

يَتَفَكَّرُونَ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

يَتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	يَدْعُو	إِلَىٰ	دَارِ	السَّلَامِ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور	راہ دکھاتا ہے

بیان کرتے ہیں (۳۴) اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ

إِلَىٰ	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ	وَزِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کے	واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	نیکی ہے	اور زیادتی ہے

رستہ دکھاتا ہے (۳۵) جن لوگوں نے نیوکاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

وَلَا	يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا	ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
اور نہ	ڈھانکے گی	ان کے مونہوں کو	سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ

اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

فِيهَا	خِلْدُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ
بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جن لوگوں نے کہ	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا

بمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾ اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ دیا ہی

بِئْسَ لَهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَانَتْ

بِئْسَ لَهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَانَتْ
مانندہی کی ہے	اور	ڈھانکے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ

ہو گا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے

أُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ الْإِيلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

أُغْشِيَتْ	وَجُوهُهُمْ	قِطْعًا	مِّنَ	الْإِيلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اڑھائے گئے ہیں	منہ ان کے	ککڑے	کچھ	رات	اندھیری کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ککڑے اڑھادیے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خِلْدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خِلْدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	بچ اس کے	بمیش رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	کہیں گے ہم

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿٢٧﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر شرکوں

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَا كَانَتْكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَائُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَا كَانَتْكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَائُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	شریک لائے تھے	کھڑے رہو مکان اپنے پر	تم	اور	شریک تمہارے	پس تزا دیں گے ہم	آپس میں ان کو	اور کہا

سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَائِهِمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَائِهِمْ	مَا	كُنْتُمْ	إِلَّا نَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریکوں نے	نہیں	تھے تم	ہم کو	عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	شاہد	درمیان ہمارے

شریک (اُن سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿٢٨﴾ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی

وَيَبَيِّنُكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

و	يَبَيِّنُكُمْ	إِن	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغْفِيلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	درمیان تمہارے	بیشک	تھے ہم	سے	تمہاری عبادت	البتہ غافل	اس جگہ	آزمائے گا	ہر	ایک جی

گواہ کافی ہے، ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے

مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

مَا	أَسْلَفَتْ	و	رُدُّوْا	إِلَى	اللَّهِ	مَوْلَهُمُ	الْحَقُّ	و	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
جو	پہلے کیا تھا	اور	پھیرے جاویں گے	طرف	اللہ کی	مالک اپنے	حق کی	اور	کھویا جاوے گا	ان سے	جو کچھ کہ

آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	أَمَّنْ
تھے وہ	باندھ لیتے	کہہ	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون

تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ (اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے)

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	و	الْأَبْصَارَ	و	مَنْ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	و	يُخْرِجُ
مالک ہے	سننے کا	اور	دیکھنے کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندے کو	سے	مردے	اور	نکالتا ہے

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا

الْمَيِّتِ	مِنَ	الْحَيِّ	و	مَنْ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	فَسَيَقُولُونَ	اللَّهُ	فَقُلْ	أَفَلَا
مردے کو	سے	زندے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	پس البتہ کہیں گے	اللہ	پس کہہ	کیا پس نہیں

پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے

تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا

تَتَّقُونَ	فَذَلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعَدَ	الْحَقِّ	إِلَّا
ڈرتے تم	پس یہی ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	حق ہے	پس کیا ہے	پیچھے	حق کے	مگر

کیوں نہیں ﴿۳۱﴾ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے

الْضَّلَّالِ ۖ فَآتَنِي تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكَلِمَتِ رَبِّكَ عَلَى

الْضَّلَّالِ	فَآتَنِي	تُصْرَفُونَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتِ	رَبِّكَ	عَلَى
گمراہی	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات	پروردگار تیرے کی	اوپر

ہی کیا؟ تو تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ

الَّذِينَ	فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ
ان لوگوں کے کہ	فاسق ہوئے	یہ کہ وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے میں	وہ کہ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

يَبْدُو الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَآتَنِي

يَبْدُو	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	قُلِ	اللَّهُ	يَبْدُو	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَآتَنِي
پہلی بار کرے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	کہہ	اللہ	پہلی بار کرتا ہے	پیدا کرے	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	پس کہاں سے

کہ مخلوقات کو ابتداء پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا

تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلْ

تُؤْفَكُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	قُلْ
پٹائے جاتے ہو	کہہ	کیا ہے	سے	شرکیوں تمہارے	وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کے	کہہ

تو تم کہاں اُسے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَنْ	يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَنْ	يُتَّبَعَ
اللہ	راہ دکھاتا ہے	طرف حق کی	کیا پس وہ جو کہ	راہ دکھاتا ہے	طرف	حق کی	بہت لائق ہے	کہ	پیروی کی جائے

ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

أَمَّنْ	لَا	يَهْدِي	إِلَّا	أَنْ	يَهْدِيَ	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ
یا وہ جو کہ	نہیں	خود راہ پاتا	مگر	یہ کہ	راہ بتایا جائے	پس کیا ہے تم کو	کیوں کر	حکم کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیا انصاف کرتے ہو؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعْ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ط

وَمَا	يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ	الْحَقِّ	شَيْئًا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کفایت کرتا	سے	حق

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَمَا	كَانَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	أَنْ	يُفْتَرَى
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ

بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلٌ

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	وَلَكِنْ	تَصْدِيقُ	الَّذِي	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَتَفْصِيلٌ
سوائے	اللہ کے	سے	اور	لیکن	سچا کرنے والا ہے	اس چیز کا کہ	آگے اس کے ہے	اور تفصیل کرنے والا ہے

ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط قُلْ

الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	بچ اس کے	کی طرف سے	پروردگار	عالموں	کیا	یہ کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے اس کو	کہہ

ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم نے اس کو اپنی طرف سے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِثْلِهِ	وَادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
پس لے آؤ	ایک سورت	مانند اس کی	اور	پکارو	جس کو	سکومت	سوائے	اللہ کے	اگر

بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلَمِ يُحْيِطُوا بِعِلْمِهِ وَلَهَايَاتِهِمْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِآلَمِ	يُحْيِطُوا	بِعِلْمِهِ	وَلَهَايَاتِهِمْ
ہوتم	سچے	بلکہ	جھٹلایا	اس چیز کو کہ	نہیں	گھیرا	علم اس کے کو

سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کو (نادانی سے) جھٹلادیا اور ابھی اس کی

تَاوِيلُهُ ٥ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَاوِيلُهُ	كَذَلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تحقیق حجت اس کی	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے کہ	سے تھے	پہلے ان	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ٦ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	لَا	يُؤْمِنُ
آخر کار	ظالموں کا	اور بعض ان میں سے وہ ہیں	جو	ایمان لائیں گے	ساتھ اسکے	بعض ان میں سے وہ ہیں	جو	نہیں	ایمان لائیں گے

ظالموں کا کیا انجام ہوا؟ (۶) اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان

بِهِ ٥ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ٧ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

بِهِ	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَ	إِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	لِي	عَمَلٌ
ساتھ اسکے	اور	رب تیرا	خوب جانتا ہے	مفسدوں کو	اور	اگر	جھٹلایا تجھ کو	پس کہہ	واسطے میرے عمل میرا ہے

نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (۷) اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ٨ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ	أَنْتُمْ	بَرِيءُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُ	وَأَنَا	بَرِيءٌ	مِمَّا
اور	واسطے تمہارے	عمل تمہارا ہے	تم	بے تعلق ہو	اس چیز سے کہ	کرتا ہوں میں	اور	میں

اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جواب

تَعْمَلُونَ ٩ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبْعُونَ إِلَيْكَ ١٠ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَبْعُونَ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَسْمِعُ	الصَّمَّ
کرتے ہو تم	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	کان رکھتے ہیں	طرف تیری	کیا پس تو	سناتا ہے	بہروں کو

دہ نہیں ہوں (۱۰) اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ١١ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ١٢ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْ	كَانُوا	لَا	يَعْقِلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي
اور	اگرچہ	ہوں	نہ	بجھتے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	دیکھتے ہیں	طرف تیری

اگرچہ کچھ بھی (سننے) سمجھتے نہ ہوں؟ (۱۱) اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو

الْعُمَىٰ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمَىٰ	وَلَوْ	كَانُوا	لَا	يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھوں کو	اور	اگرچہ	ہوں	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں کو کچھ

رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۳۳﴾ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَانُ لَمْ

وَلَكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُهُمْ	كَانُ	لَمْ
لیکن	لوگ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ نہ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
رہے تھے	مگر	ایک ساعت	سے	دن	پہچانیں گے	آپس میں	تحقیق	زیاں پایا

(وہاں) گھڑی بھردن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَكَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا يُرِيكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	اللَّهِ	وَمَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَإِنَّمَا	يُرِيكَ
ان لوگوں نے کہ	جھٹلایا	ملاقات	اللہ کی کو	اور نہ	ہوئے	راہ پانے والے	اور	اگر دکھلا دیں ہم تجھ کو

اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۳۵﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا

بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

بَعْضُ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَقَّعُكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ
بعضے	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو	یا	قبض کر لیں تجھ کو	پس طرف ہماری	پھر آنا ان کا	پھر	اللہ

ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ

شَهِيدٌ	عَلَىٰ	مَا	يَفْعَلُونَ	وَلِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَاءَ
شاہد ہے	اوپر	اس چیز کہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر	ایک امت کے	پیغمبر ہے	پس جب آتا ہے

ہی پاس لوٹ کر آتا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۶﴾ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب



رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ

رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَيَقُولُونَ
وہ پیغمبر ان کا	فیصل کیا جاتا ہے	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں ظلم کیے جاتے	اور یہ کہتے ہیں

اُن کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۳۷﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِي

مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	اَمْلِكُ	لِنَفْسِي
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	اختیار رکھتا میں	واسطہ اپنی جان کے

اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ﴿۳۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرَّاءُ وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۖ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ

ضَرَّاءُ	وَلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَاءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَاءَ	اَجَلُهُمْ
ضرر کا	اور	نہ	فائدے کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطہ ہر امت کے	وقت مقرر ہے	جب	آتا ہے	وقت ان کا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے

فَلَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ

فَلَا	يَسْتَاخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	اَرَأَيْتُمْ	اِنْ
پس نہیں	پیچھے رہتے	ایک ساعت	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تو نے

تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو

اَتُنْتُمْ عَذَابُ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْهَاجِرُ مُونَ ﴿۴۰﴾

اَتُنْتُمْ	عَذَابُ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْهَاجِرُ	مُونَ
آئے تم کو	عذاب اس کا	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	جلدی کرتے ہیں	اس میں سے	گنہگار	

تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ﴿۴۰﴾

اَتُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اَمْنُكُمْ بِهِ ۖ اَلَنْ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۱﴾

اَتُمَّ	اِذَا	مَا	وَقَعَ	اَمْنُكُمْ	بِهِ	اَلَنْ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ
کیا پھر	جس وقت	وہ جو ہو پڑیگا	ایمان لاؤ گے تم	ساتھ اس کے	کیا اب لاؤ ایمان	اور	تحقیق	تھے تم	ساتھ اس کے	جلدی کرتے

کیا جب وہ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لاؤ؟) اسی کے لیے تو تم جلدی چلایا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا اذْذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ	قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	اِذْذُقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر	کہا جائے گا	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	جزا دیئے جاؤ گے	مگر

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبْشِرُونَكَ اَحَقُّ هُوَ قُلْ اِنِّى وَرِىِّ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ	وَيَسْتَبْشِرُونَكَ	اَحَقُّ	هُوَ	قُلْ	اِنِّى	وَرِىِّ
ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	کما تے	اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا سچ ہے	وہ	کہہ	ہاں	قسم ہے میری کہ

جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۵۲﴾ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

اِنَّهٗ لَحَقُّ ۚ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقُّ	ۚ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	البتہ حق ہے		اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِى الْاَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهٖ ۚ وَاَسْرُ وَالنَّدَامَةُ لَبَّارًا وَّالْعَذَابُ

مَا	فِى	الْاَرْضِ	لَا فُتِدَتْ	بِهٖ	ۚ	وَاَسْرُ	وَالنَّدَامَةُ	لَبَّارًا	وَالْعَذَابُ
جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	البتہ بدلا دیوے	ساتھ اسکے	اور	چھپا دیں گے	پشیمانی کو	جب	دیکھیں گے

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے بدلے میں) سب (دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو) بچھتا میں گے (اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى

وَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	ۚ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا فِى
اور	فیصل کیا جائیگا	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	واسطے	اللہ کے ہے

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	ۚ	اَلَا	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	ۚ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن	بہت ان کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُونَ	هُوَ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہی	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے

لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۝

قَدْ	جَاءَتْكُمْ	مَوْعِظَةٌ	مِّن	رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَاءٌ	لِّمَا	فِي	الصُّدُورِ
تحقیق	آئی ہے	تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے کہ	بچ

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللَّهِ	وَبِرَحْمَتِهِ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آچکی ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا

فَذَلِكَ	فَلْيَفْرَحُوا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	مَا
پس	ساتھ اس کے	پس چاہئے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھنا تم نے

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو

أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ آلله

أَنْزَلَ	اللَّهُ	لَكُمْ	مِّن	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَحَلَالًا	قُلْ	آلله
اتارا	اللہ نے	اس کے	رِزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے

اللہ نے تمہارے لیے جو رِزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى

أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى	اللَّهِ	تَفْتَرُونَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى
حکم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

اللَّهُ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

اللَّهُ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهُ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَٰكِنَّ
اللہ کے	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۖ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَمَا	تَكُونُ	فِي	شَأْنٍ	وَمَا	تَتْلُوا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف سے

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۖ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

قُرْآنٍ	وَلَا	تَعْمَلُونَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے	تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تَفِيضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يَعْرُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تَفِيضُونَ	فِيهِ	وَمَا	يَعْرُبُ	عَنْ	رَبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بچ اس کے	اور	نہیں	چھپتی	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذرہ بھر	بچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَلَا	أَصْغَرَ	مِنْ	ذَلِكَ	وَلَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي	كِتَابٍ
زمین کے	اور	نہ	بچ	آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُبِينٍ ۖ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۖ

مُبِينٍ	أَلَا	إِنَّ	أَوْلِيَاءَ	اللَّهُ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
بیان کرنیوالی کہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ

(لکھی ہوئی) ہے ۖ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۖ

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	لَهُمُ	الْبُشْرَىٰ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے انکے	خوش خبری	بچ	زندگانی	دنیا کی	اور	بچ

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿٦٣﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

الْآخِرَةِ	لَا	تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ	اللَّهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

وَلَا	يَحْزَنُكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے	ساری	وہی	سننے والا جاننے والا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦٥﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	يَتَّبِعُ	الَّذِينَ				
خبردارو	بیشک	واسطے اللہ کے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے	ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنَّ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ	

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

إِلَّا	يَخْرُصُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
مگر	انکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو	بچ اس کے

محض اُنکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿٦٦﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

وَالنَّهَارُ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارُ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سننے ہیں	کہتے ہیں	پکڑی ہے

اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٥﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اللہ نے	اولاد	پاک ہے اس کو	وہی ہے	بے احتیاج	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ

بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ ۖ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ

الْأَرْضِ	إِنَّ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اتَّقُوا	اللَّهِ	عَلَى	اللَّهِ
زمین کے ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی	کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	اللہ کے

سب اسی کا ہے۔ (اے افتراپروازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	قُلْ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ
جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	بیشک	وہ لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

جو جانتے نہیں ﴿٦٦﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٧﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْزِقُهُمْ

لَا	يُفْلِحُونَ	مَتَاعٌ	فِي	الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُنْزِقُهُمْ
نہیں	چھکارا پانے کے	فائدہ ہے	بیچ	دنیا کے	پھر	ہماری طرف	پھر آتا ہے ان کا	پھر	چکھائیں گے ہم انکو

فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٧﴾ (ان کے لیے) جو فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِيدَ	بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	نُوحٍ	إِذْ
عذاب	سخت	بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	اور پڑھ	اوپر ان کے	خبر	نوح کی	جس وقت

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿٦٨﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔

قَالَ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي بِاٰيَاتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهِ	يَقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَقَامِي	وَتَذَكَّرِي	بِاٰيَاتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	اے قوم میری	اگر	ہے	دشوار	اوپر تمہارے	رہنا میرا	اور نصیحت کرنی میری	ساتھ نشانوں	اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَأَجْمِعُوا	أَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	أَمْرُكُمْ
پس اوپر	اللہ کے	توکل کیا میں نے	پس مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور	جمع کرو اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہوے	کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ عُمَةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	عُمَةً	ثُمَّ	اقْضُوا	إِلَيَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُونِ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
اوپر تمہارے	چھپا ہوا	پھر	تمام کر ڈالو	طرف میری	اور	مت	ذہیل دو مجھے	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس نہیں

ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ۛ) اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

سَأَلْتُكُمْ	مِّنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	أُمِرْتُ	أَنْ
مانگتا میں تم	سے کچھ	مزدوری	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

تو (تم جاننے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ

أَكُونَنَّ	مِّنْ	الْمُسْلِمِينَ	فَكَذَّبُوهُ	فَنَجَّيْنَاهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهُ	فِي	الْفُلْكِ
ہوں میں	سے	فرمانبرداروں	پس جھٹلایا اس کو	پس نجات دینی آگے اس کو	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	بچ	کشتی کے

کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ۛ) لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنَاهُمْ خُلَفَاءَ وَأَعْرَفْنَاهُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَجَعَلْنَاهُمْ	خُلَفَاءَ	وَ	أَعْرَفْنَاهُ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	
اور	کیا ہم نے ان کو	جائے نشین	اور	ڈیوڈیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانوں ہماری کو	پس دیکھ	کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُتَذَرِّينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	رُسُلًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۴۳﴾ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ط

فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا بِهَا	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذَلِكَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِ	الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے ان

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۴۴﴾ پھر اُن کے بعد ہم نے

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	ساتھ نشانیاں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	إِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿۴۵﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَهَا جَاءَكُمْ ط

هَذَا	السِّحْرُ	مُبِينٌ	قَالَ	مُوسَىٰ	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ	لَهَا	جَاءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿۴۶﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ



أَسْحَرْ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَنْفِتَنَّا عَمَّا

أَسْحَرْ	هَذَا	وَلَا	يُفْلِحُ	السَّحَرُونَ	قَالُوا	أَجِئْتَنَا	لِنَنْفِتَنَّا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو اس چیز سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ﴿۷۷﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	وَتَكُونُ	لَكُمُ	الْكِبْرِيَاءُ	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا
پایا ہم نے	اور اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	بچ	زمین کے

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ

نَحْنُ	لَكُمُ	بِمُؤْمِنِينَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	اِئْتُونِي	بِكُلِّ	سِحْرِ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلَيْهِمْ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ

عَلَيْهِمْ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	الْقَوَامَا	أَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ ہو تم

لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُلْقُونَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ۖ إِنَّ

مُلْقُونَ	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	قَالَ	مُوسَى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السَّحَرُ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے بیشک

ڈالو ﴿۸۰﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاشیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ

اللَّهُ	سَيَبْطِلُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَيُحِقُّ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور ثابت کرے گا

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم

الْحَقُّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْهُجُرُمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ

الْحَقُّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْهُجُرُمُونَ	فَمَا	أَمَّنَ	لِمُوسَى	إِلَّا	ذُرِّيَّتُهُ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۲﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَتْهُمْ أَنْ يَقْتُلَهُمْ ط

مِنْ قَوْمِهِ	عَلَى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَلَمَّا	أَمَّنَ	أَنْ	يَقْتُلَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کرے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

وَإِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِينَ	وَقَالَ
اور	یشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	بچ	زمین کے	اور	یشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و مغفل (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوسَى يَقَوْمِ إِنَّ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ

مُوسَى	يَقَوْمِ	إِنَّ	كُنْتُمْ	آمَنْتُمْ	بِاللَّهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	إِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہوتم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اس کے	توکل کرو	اگر	ہوتم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر

مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُسْلِمِينَ	فَقَالُوا	عَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۴﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

الظَّالِمِينَ	وَنَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم کافروں

نہ ڈال ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۸۶﴾

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى	مُوسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّآ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یکہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بچ مصر کے

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَاَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَاَجْعَلُوا	بُيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رواقبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ فِرْعَوْنُ وَمَلَاةُ زَيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِی

وَقَالَ	مُوسٰى	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَلَاةُ	زَيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِی
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰی

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰی
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تاکہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰی يَرُوْا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اَشْدُدْ	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰی	يَرُوْا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	تختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لادیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقْبِلُوْا لَا تَتَّبِعْنَ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيبَتْ	دَعْوَتُكُمْ	فَاَسْتَقْبِلُوْا	وَ	لَا تَتَّبِعْنَ	سَبِيْلَ
درد دینے والا	کہا	تھیں	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہرگز مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقولوں

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمُ

الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَجُوزْنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ	فَاتَّبَعَهُمُ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْعَرْقُ ۖ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	بَغْيًا	وَعَدُوًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	أَدْرَكَهُ	الْعَرْقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ

أَمِنْتُ	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	الَّذِي	آمَنْتُ	بِهِ	بَنُو	إِسْرَءِيلَ	وَأَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّذِينَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِينَ	وَالَّذِينَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے	اور

فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

الْمُفْسِدِينَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ	خَلَقَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟ ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے

آيَةٌ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْيَتَىٰ لَغَفْلُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي

آيَةٌ	وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنِ	الْيَتَىٰ	لَغَفْلُونَ	وَلَقَدْ	بَوَّأْنَا	بَنِي
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی گئے

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانوں سے بے خبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

إِسْرَءِیْلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَ رَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا

إِسْرَءِیْلَ	مُبَوَّأَ	صِدْقٍ	وَ	رَزَقْنَهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ دینا	راستی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اِخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

اِخْتَلَفُوا	حَتَّىٰ	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصل کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾ فَإِنْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	فَإِنْ
درمیان ان کے	دن	قیمت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیمت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ﴿۹۳﴾ اگر

كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ

كُنْتَ	فِي	شَكٍّ	مِّمَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	فَسْأَلِ	الَّذِينَ
ہو تو	بچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس سوال کر	ان لوگوں سے کہ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

يَقْرَءُونَ	الْكِتَابَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ	الْمُمْتَرِينَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ	الَّذِينَ
پروردگار تیرے	پس ہرگز مت	ہو	سے	شک لانے والوں	اور ہرگز مت	ہو	سے	ان لوگوں کہ

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۹۴﴾ اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَتَكُونُ	مِنَ	الْخَسِرِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ
جھٹلاتے ہیں	نشانوں	اللہ کی کو	پس ہو جائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیشک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انہیں تو نقصان اٹھائے گئے ﴿۹۵﴾ جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۹۶﴾ جب تک

جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْ لَا

جَاءَتْهُمْ	كُلُّ	آيَةٍ	حَتَّى	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَلَوْ لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں نہیں

عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے ﴿۹۷﴾ تو کوئی

كَانَتْ قَرِيَةً أَمِنَتْ فَتَقَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَهَا

كَانَتْ	قَرِيَةً	أَمِنَتْ	فَتَقَعَهَا	إِيمَانُهَا	إِلَّا	قَوْمَ	يُونُسَ	لَهَا
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہو اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لائی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

أَمَنُوا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي

وَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ	حِينٍ	وَ	لَوْ شَاءَ	رَبُّكَ	لَأَمَنَّ	مَنْ	فِي
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿۹۸﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ شَكَرُهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا

الْأَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيعًا	أَفَأَنْتَ	شَكَرُهُ	النَّاسَ	حَتَّى	يَكُونُوا
زمین کے ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤْمِنِينَ ۙ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

مُؤْمِنِينَ	وَمَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ	تُؤْمِنَ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جی کو	یکہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم

وہ مؤمن ہو جائیں؟ (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۚ قُلْ انْظُرُوا

وَيَجْعَلُ	الرَّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	قُلْ	انْظُرُوا
اور	کر دیتا ہے	پلیدی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (۱۰۰) (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيٰتُ وَالذُّرُّ

مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	تُغْنِي	الْآيٰتُ	وَالذُّرُّ
کیا ہے	بچ	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیوں اور ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامٍ

عَنْ	قَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُونَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ	أَيَّامٍ
سے	اس قوم کہ	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

اُن کے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) سو جیسے (برے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے کہ	گزرے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر ہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ۝۱۲ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ

مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ	ثُمَّ	نُنَجِّي	رُسُلَنَا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

انتظار کرتا ہوں ۝۱۲ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنَجِّ	الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِن كُنتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ۝۱۳ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

فِي	شَكٍّ	مِّن	دِينِي	فَلَا أَعْبُدُ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
بچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَ أَمَرْتُ أَنْ

اللَّهُ	وَلَٰكِنْ	أَعْبُدُ	اللَّهُ	الَّذِي	يَتَوَفَّاكُمْ	وَأَمَرْتُ	أَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۴ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

أَكُونَنَّ	مِّن	الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْ	أَقِمَّ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ۝۱۴ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيفًا ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۵ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ

حَنِيفًا	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِّن	الْمُشْرِكِينَ	وَلَا	تَدْعُ	مِنْ دُونِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت

کے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ۝۱۵ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو



اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا

اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذَا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو اس وقت
نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو									

مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بَصْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ

مِّنَ الظَّالِمِينَ	وَ	إِنْ	يَسْسُكَ	اللَّهُ	بَصْرٍ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهُ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے
ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے								

إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ

إِلَّا هُوَ	وَ	إِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ	بِهِ
مگر وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیر نہ والا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے
والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں									

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ
سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ								

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنِ
اے لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے
لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی						

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے کہ	گمراہ ہوتا ہے
ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے								

عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۖ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

عَلَيْهَا	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ
اوپر اس کے	اور	میں	اوپر تمہارے	داروند	اور	پیروی کر	اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں (۱۰۸) اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

إِلَيْكَ ۚ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۚ

إِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ بہتر ہے سب حکم کرنے والوں کا

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (۱۰۹)

رکوعاتها ۱۰

۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲

آیاتها ۱۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰثِرُ ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الرَّٰثِرُ	كِتَابٌ	أُحْكِمَتْ	آيَتُهُ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَدُنْ	حَكِيمٍ
آر	ایک کتاب ہے	ثابت کی گئیں	آیتیں اس کی	پھر	کھولی گئیں	نزدیک	حکمت والے

الرَّٰثِرُ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خیر کی طرف سے بہ تفصیل

خَيْرٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

خَيْرٍ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ
خیر	یہ کہ	میت	عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے واسطے اس کی طرف سے ڈرانے والا

بیان کر دی گئی ہے (۱) (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا

وَبَشِيرٌ ۚ وَ إِنِ اسْتَغْفَرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ

وَبَشِيرٌ	وَ	إِنِ	اسْتَغْفَرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تَوَبُّوا	إِلَيْهِ
اور خوشخبری دینے والا ہوں	اور	یہ کہ	بخشش مانگو	پروردگار اپنے سے	پھر	توبہ کرو	طرف اس کی

اور خوشخبری دینے والا ہوں (۲) اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو